147977 - اپنى بهانجى كا دودھ پيا تا كہ اس كى اولاد كے ليے محرم بن جائے

سوال

ميرى بهانجى نے ميرى بہن كے ساتھ دودھ پيا ہے، اور اسى عمر ميں اس نے ميرے بيٹے كو بهى دودھ پلايا ليكن اس كا ميرے خاوند كو علم نہيں تھا، اس ليے كہ ہمارے علم كے مطابق اس ميں كوئى حرمت نہيں، ميں نے اپنى بهانجى كو چار بار دودھ پلايا ہے، اور ميرى بہن نے ميرے بيٹے كو پانچ بار دودھ پلايا ہے كيونكہ ہم انہيں رضاعى بہن بھائى بنانا چاہتے تھے تا كہ وہ ايك دوسرے كے ساتھ ميل جول ركھ سكيں.
ليكن جب ميرے خاوند كو پتہ چلا تو اس نے بتايا كہ يہ تو حرام ہے؛ ہميں غيب كا علم تو نہ تھا كہ يہ حرام ہے؛ اب بتائيں كہ اس كا حكم كيا ہوگا اور اس كے نتائج كيا نكليں گے ؟
اللہ تعالى آپ كو ہر قسم كى خير و بركت سے نوازے.

پسنديده جواب

الحمد للہ.

ايك پر حرام ہونے كى خاطر آپ كے ليے اپنى بهانجى اور آپ كى بہن كا آپ كے بيٹے كو دودھ پلانے ميں كوئى حرج نہيں كيونكہ يہ مباح مقصد ہے، اور بعض اوقات تو ايسا كرنے كى ضرورت بهى ہوتى ہے، يہ حرام نہيں ہے جيسا كہ آپ كے خاوند كا كہنا ہے، اس كى يہ بات غلط ہے.

رضاعت سے حرمت اس وقت ثابت ہوتى ہے جب اس ميں دو شرطيں پائى جائيں:

پہلى شرط:

پانچ رضعات يعنى پانچ بار يا اس سے زائد دودھ پلايا گيا ہو؛ كيونكہ عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں:

" قرآن مجيد ميں جو نازل كيا گيا تھا اس ميں دس معلوم رضعات بهى شامل تھيں جس سے حرمت ثابت ہوتى تھى، پھر انہيں پانچ رضعات سے منسوخ كر ديا گيا "

صحيح مسلم حديث نمبر (1425).

دوسرى شرط:

يہ رضاعت دو برس كى عمر ميں ہو (يعنى بچے كى عمر دو برس سے زائد نہ ہو) كيونكہ حديث ميں اس كا ثبوت ملتا

ہے:

عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" رضاعت وہی ہے جو انتڑیوں کو پھلا دے "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1946) صحیح الجامع حدیث نمبر (7495).

امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری میں باب باندھتے ہوئے کہا ہے:

" اس قول كے بارہ میں باب جو دو برس كی عمر كے بعد رضاعت نہیں تسلیم كرتا "

كیونكہ اللہ تعالی كا فرمان ہے:

جو رضاعت پوری كرنا چاہے وہ دو برس مكمل دودھ پلائے .

رضعۃ یعنی ایك بار دودھ پلانا یہ ہے كہ: بچہ پستان سے دودھ چوس كر خود ہی چھوڑ دے، یعنی سانس لینے كے لیے چھوڑے یا دوسرا پستان پكڑنے كے لیے تو یہ ایك بار كہلائیگا.

اس لیے بعض اوقات تو ایك ہی مجلس یعنی ایك ہی وقت میں پانچ رضعات پوری ہو سكتی ہیں.

اس لیے اگر آپ كی بھانجی نے آپ كا پانچ رضعات دودھ پیا ہے تو وہ آپ كی رضاعی بیٹی بن گئی اور آپ كی اولاد كی بہن بن جائیگی، اور اگر كسی اور بچی نے بھی آپ كا پانچ رضعات دودھ پیا ہو تو اس كی بھی بہن جائیگی.

اسی طرح اگر آپ كے بیٹے نے اپنی خالہ كا پانچ رضعات دودھ پیا تو اس كی خالہ رضاعی ماں بن جائیگی، اور اس كی ساری اولاد كا بھائی بن جائیگا، اور جس نے بھی اس كا دودھ پیا اس كا رضاعی بھائی بن جائیگا.

تحریم صرف اس بچے اور بچی كے متعلق ہی نہیں جس كے بارہ میں سوال كیا گیا، بلكہ وہ آپكی ساری اولاد كی بہن جائیگی چاہے وہ موجود ہیں یا پھر بعد میں پیدا ہونگے، اور آپ كے خاوند كی رضاعی بیٹی ہو گی، اسی طرح آپ كے خاوند كی كسی بھی دوسری بیوی سے پیدا شدہ اولاد كی بھی رضاعی بہن ہوگی.

واللہ اعلم .